© rasailojaraid.com

میں نے اوس کو سر دست اس لئے قبول کر لیا کہ یہ کام عارضی یعنی چند مہینوں کا اور خاص میرے ذوق، طبیعت اور مزاج کا ہے، کام زیادہ بھی نہیں ہے۔ ہفتہ میں صرف پانچ لکچر ہیں، پھر کالیکٹ یونیورسٹی شہر سے دور بالکل الگ تھلگ پہاڑی پر واقع اور نہایت پر فضا، خوبصورت اور دلکش مناظر فطرت سے معمور ہے۔ اس بنا پر یہاں مطالعہ اور یکسوئی سے تصنیف و تالیف کے کام میں مشغول رہنے کا بڑا موقع ملے گا۔ چنانچہ یکم مارچ کو میں کالیکٹ پہونچ گیا اور اپنے عہدہ کا چارج لے لیا، یہاں میرا پتہ یہ ہوگا۔ سعید احمد اکبرآبادی، وزٹنگ پروفیسر شعبہ عربی کالی کٹ یونیورسٹی 673635 - پتہ انگریزی میں لکھئے، کیونکہ یہاں اردو کوئی نہیں جانتا۔

۲ مارچ کو ڈاکٹر پی کے عبدالغفور صدر آل انڈیا مسلم ایجوکیشن سوسائٹی (جس کی ورکنگ کمیٹی کا میں دو برس سے ممبر ہوں) سے ملاقات ہوئی تو انھوں نے کوچین چلنے کا اصرار کیا جہاں سوسائٹی کی ریاستی شاخ کی سالانہ کانفرنس ۴ اور ۵ مارچ نہایت اعلیٰ پیمانہ پر بڑے اہتمام سے ہو رہی تھی، چنانچہ ۳ مارچ کو کالیکٹ سے کوچین تک دو سو میل کا نہایت خوبصورت اور دلکش راستہ ڈاکٹر پی محمد اور اون کی بیگم کے ساتھ کار کے ذریعہ طے کر کے کوچین پہونچا۔ ایک ہوٹل میں قیام کیا۔ دوسرے دن صبح سے کانفرنس شروع تھی، عرب ممالک کے دس نمائندے بھی براہ راست اپنے ممالک سے کانفرنس میں شرکت کے لئے آئے ہوئے تھے، دو دن بڑی چہل پہل اور پروگراموں کی بھرمار رہی۔ ۵ مارچ کو دوپہر کے اجلاس میں دعوت اسلام کے موضوع پر انگریزی میں میری تقریر بھی ہوئی۔

Said Ahmad Akbarabadi
visiting Prof. Depott of Arabic
university of calicut
(Kerala)

۴

© rasailojaraid.com